

امیرِ اہلسنت کے بیانات کی مدنی بہاریں

(حصہ 4)

شرابی کی توبہ

(اور دیگر 11 مدنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نِفاق و نار سے نَجات

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کے بیان کے تحریری گلدستے **''میں سُدھرنا چاہتا ہوں''** میں منقول ہے کہ **حضرتِ** سَیِّدُنا امام سخاوِی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نَقل فرماتے ہیں: **سرکارِ دوعالَم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قِیامَت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔'' (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۳۳ مؤسسة الريان بيروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُود و سلام
کہ دَفع کرتا ہے ہر اِک بلا دُرُود و سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ شرابی کی توبہ

پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزار طیبہ (سرگودھا) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل (**معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ**) میں نہ صرف خُود **شراب نوشی** کا عادی تھا بلکہ شراب کشید کر کے (یعنی بنا کر) سپلائی کرنے کا دھندہ بھی کرتا تھا۔لوگوں کو تنگ کرنا، فحش گالیاں دینا، **فائرنگ** کر کے خوف وہراس پھیلانا میری پہچانِ بد بن چکا تھا۔ فائرنگ کرنے کے جُرم میں گرفتار ہو کر کئی مرتبہ **جیل** کی سزا بھی کاٹی۔الغرض میری غلط کاریوں کی فہرست کافی طویل ہے۔میں وقت کی دولت عذاباتِ جہنم کی خریداری میں صرف (یعنی خرچ) کرنے میں مصروف تھا کہ 2004ء میں ایک دن میری ملاقات سبز سبز **عمامہ** شریف سجائے سنّت کے مطابق سفید لباس میں ملبوس ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی۔اس اسلامی بھائی کی **ملنساری** اور عاجزی بھرا لہجہ مجھے ایسا پسند آیا کہ میں اُن کی **نیکی کی دعوت** سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہو گیا۔انہوں نے مجھے **دعوتِ اسلامی** اور بانیٔ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف کروایا اور مجھے امیرِ اہلسنّت

دامت برکاتہم العالیہ کے سنّتوں بھرے **بیان** کی کیسٹ سننے کی ترغیب دی، میں نے حامی بھرلی۔اُن کی **انفرادی کوشش** نے میری آتشِ شوق کو کچھ ایسا بھڑکا دیا کہ میں پہلی فرصت میں **مکتبۃ المدینہ** پہنچا اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ ''**قبر کی پہلی رات**'' خریدی اور گھر جا کر یکسوئی سے سننا شروع کر دی۔ بیان کیا تھا! **عبرت** کے تازیانے تھے جو مجھ گناہ گار کے دل ودماغ پر برس رہے تھے۔**قبر** میں طویل عرصہ رہنا اس قدر تکلیف دہ بھی ہوسکتا اس کا اندازہ مجھے زندگی میں پہلی بار یہ بیان سن کر ہوا۔عذاباتِ قبر کے بارے میں سُن کر تو میری سانسیں رُکنا شروع ہوگئیں، میں پہلی بار اپنے انجام کے بارے میں فکر مند ہوا کہ ''**مرنے کے بعد میرا کیا بنے گا؟**'' آنکھوں سے اشکِ ندامت بہہ نکلے۔میں نے اسی وقت اپنے سارے گناہوں سے **توبہ** کی اور چہرے پر **سرکارِ دوعالم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت کی نشانی یعنی داڑھی شریف سجانے کی بھی نیت کرلی۔

میں **دعوتِ اسلامی** کے مہکتے مہکاتے مَدَنی ماحول سے منسلک ہوگیا جس کی بَرَکت سے نماز پنجگانہ کی ادائیگی اور عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر

دعوت اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ذیلی مشاورت کے خادم (یعنی نگران) کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

سنّتوں بھرے بیانات

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اوراشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھرمیں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے۔**نیکی کی دعوت** دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بیان بھی ہے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شیخِ طریقت امیرِاہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی زبان میں بڑی تاثیر عطا فرمائی ہے۔آپ دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کے **سنّتوں بھرے اِصلاحی بیانات** کو سننے والوں کی دلچسپی قابلِ دید ہوتی ہے۔**دعوتِ اسلامی** کے سنتوں بھرے بین الاقوامی اورصوبائی سطح کے **اجتماعات** میں بیک وقت لاکھوں مسلمان آپ کے بیان سے مستفیض ہوتے

ہیں، مَدَنی چینل اور انٹرنیٹ کے ذریعے دُنیا کے کئی ممالک میں بیان سننے والوں کی **تعداد** اس کے علاوہ ہے۔**امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے بیانات کی **مکتبۃ المدینہ** سے جاری ہونے والی وی سی ڈیز، سی ڈیز اور کیسٹیں گھروں، دکانوں، مساجد، **جامعات** و**مدارس** وغیرہ میں بھی نہایت شوق سے سنے جاتے ہیں۔آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا **اندازِ بیان** بے حد سادہ اور عام فہم اور **طریقۂ تفہیم** ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ سننے والے کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوجاتا ہے، کئی گناہ گاران بیانات کی برکت سے تائب ہوکر نیکیوں پر **گامزن** ہو جاتے ہیں، نیکو کاروں کی رقت قلبی میں اضافہ ہوتا ہے، نہ جاننے والوں کے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ بیاناتِ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے تحریری رسائل بھی لاکھوں کی تعداد میں مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوکر لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور نظر وفکر کی پاکیزگی **پِنہاں** ہے۔ لٰہذا امّت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت **مجلس المدینۃ العلمیۃ** نے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات

کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اورآپ کی تصنیفات ومکتوبات ، بیانات وملفوظات کے فُیُوضات کوبھی شائع کرنے کا قَصد کیاہے۔اس سلسلے میں امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم الْعَالِیہ کے بیانات کی بہت سی مَدَنی بہاریں 3رسائل: (۱) کافر خاندان کا قبولِ اسلام (۲) بدنصیب دُولہا (۳) فلمی اداکار کی توبہ میں پیش کی جاچکی ہیں ،اب رسالہ ''امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم الْعَالِیہ کے بیانات مَدَنی بہاریں'' کے چوتھے حصے ''شرابی کی توبہ''میں مزید 12 بہاریں شائع کی جارہی ہیں جبکہ بہت سی بہاریں ابھی مرتَّب کی جارہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اورساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مدنی انعامات پرعمل اورمدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطافرمائے اوردعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس المدینۃ العلمیۃ کودن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطافرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** (دعوتِ اسلامی)

29 ربیع الغوث 1430ھ، 26 اپریل 2009ء

﴿2﴾ گناہِ جاریہ کا انبار

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ اورنگی ٹاؤن میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں ایک **دُنیادار** شخص تھا۔ دن رات **مال** کمانے کی دُھن میرے دل ودماغ پر سوار رہتی۔ کسی نے ''**کیبل**'' کے کاروبار کا مشورہ دیا تو میں انجامِ آخرت کی پرواہ کئے بغیر اس کاروبار میں لگ گیا۔ کچھ ہی عرصہ میں میرا کاروبار اتنا پھیل گیا کہ ماہانہ کم وبیش **80,000** روپے کی آمدنی ہونے لگی۔ دولت کی ریل پیل نے مجھے اندھا کردیا، آہ! مجھے نہیں معلوم تھا کہ آمدنی کے ساتھ ساتھ میرے سر پر **گناہِ جاریہ** کا انبار بھی بڑھ رہا ہے۔ **2006ء** میں بچوں کے ماموں کے اِصرار پر **حج** کے لئے فارم جمع کروادیئے۔ حج کے لئے روانگی سے چند دن پہلے بچوں کے ماموں جو شَیخِ طریقت، **امیرِاہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مرید ہیں، مجھ سے کہنے لگے: ''میں اپنے پیرومرشِد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضری کے لئے جارہا ہوں آپ بھی چلیں۔'' میں یہ سوچ کران کے ساتھ ہولیا کہ اِن کے مرشد کی ساری دنیا میں شہرت ہے جاکر دیکھنا چاہئے۔ میں جب **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کیلئے قریب پہنچا تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا: ''حج پر کتنے لوگ جارہے ہیں؟''

میں نے عرض کی: ''تین۔'' آپ نے تینوں کے لئے تحفے عطا فرمائے۔ ملاقات کے بعد میں کافی دیر تک سوچتا رہا کہ **انہیں کیسے پتا چلا کہ میں حج پر جا رہا ہوں!** اُسی وقت سے میں اپنے دل ان کے لئے عقیدت و محبت محسوس کرنے لگا۔

کرامتِ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ

جنوری **2006** ء، **1426**ھ میں پہلی بار حجِ بیتُ اللہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ **11 ذُوالحِجَّۃِ الْحَرام 1426**ھ **مکّۂ مکرَّمہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْماً میں صبح کم و بیش 9 بجے اونٹ نَحر کرتے وقت چُھری میرے ہاتھ پر جا لگی جس سے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا حصّہ کٹ کر الگ ہو گیا۔ مجھے فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے تقریباً **25 ٹانکے** لگائے اور تسلی دی کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ایک ہفتے کے اندر زَخم بھر جائے گا۔ **10** دن گزر گئے مگر زَخم جُوں کا تُوں باقی تھا یہاں تک کہ **مدینۂ منوّرہ** زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْماً کی طرف روانگی کا وقت آ پہنچا۔ ڈاکٹر نے پٹی کھول کر چیک کیا تو کافی تشویش کا اظہار کیا کہ ٹانکے گل کر نکل چکے ہیں اور زَخم خراب ہو گیا ہے، **آپریشن کر کے انگوٹھا جوڑ سے نکال کر الگ کرنا پڑے گا**، ورنہ زَخم کے مزید سڑنے کا خدشہ ہے۔ میں بَہُت پریشان ہوا مگر

مدینے شریف حاضری کی تاریخ آچکی تھی ،لہٰذا یہ طے ہوا کہ مدینے شریف جا کر ڈاکٹر کو چیک کروائیں گے۔

بالآخر ہم مدینے شریف کی پُر کیف فضاؤں میں جا پہنچے۔ چونکہ میں نے **زَخم** کے پیشِ نظر کافی دنوں سے غسل نہیں کیا تھا، اسلئے **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضری سے پہلے میں نے ڈاکٹر کو چیک کروانے کا ارادہ کیا تا کہ اس کے مشورے سے غسل کروں پھر **مَدَنی آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دوں۔ نمازِ عشاء کے بعد اپنی قیام گاہ پہنچا اور شدید پریشانی کے عالم میں سو گیا۔ میں نے **خواب** میں دیکھا کہ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار قادِری** دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ تشریف لے آئے اور تسلی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''**بیٹا! گھبراؤ مت!** آپ کا ہاتھ تو **بالکل صحیح** ہو چکا ہے، غسل کرو اور **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم **میں حاضری دو**۔'' میں چونک کر اُٹھ بیٹھا، میرے جسم پر سنسناہٹ طاری تھی۔ میں نے بے اختیار ہاتھ کی پٹی کھولنا شروع کردی۔ یہ دیکھ کر میں حیران وششدر رہ گیا کہ میرے ہاتھ کا وہ **زَخم** ہاتھ سے ایسا **غائب** ہو چکا تھا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ صرف ایک **باریک لکیر** زَخم کی جگہ موجود تھی جس سے گوشت جُڑنے کا پتا چل رہا

تھا۔ اس وقت کم و بیش رات کے **2** بجے کا وقت تھا، دیگر شرکائے قافلہ آرام کر رہے تھے اور میں زمانے کے ولی **امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی اس **کرامت** پر سر دُھن رہا تھا۔ میری خوشی کی انتہا نہ تھی۔ میں نے اُسی وقت غسل کیا، کپڑے تبدیل کیے اور **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضری کے لئے اکیلا ہی نکل کھڑا ہوا۔ میں نے اُسی وقت نیت کرلی کہ واپس جا کر اِن صاحبِ کرامت بزرگ کا ضرور **مرید** بنوں گا۔

کیبل کا کاروبار ختم کردیا

واپسی پر صحرائے مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں سندھ سطح پر ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے 3 روزہ سنتوں بھرے **اِجتماع** میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی تو **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کے ذریعے مرید ہو کر **''عطّاری''** بن گیا اور اُسی وقت سنت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی سجانے کی نیت بھی کرلی۔ اُس اجتماع کی آخری نشست میں **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ **''T.V کی تباہ کاریاں''**[1] کے

مدینہ

[1]: امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی آواز میں آڈیو کیسٹ، سی ڈی اور وی سی ڈی اور اسی بیان کا رسالہ ''T.V کی تباہ کاریاں'' مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً طلب کیجئے۔

موضوع پر بیان فرمایا۔آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اپنے مخصوص انداز میں جب ٹی وی ڈراموں اور فلموں کے ذریعے پھیلنے والی **خرابیاں** گنوانا شروع کیں اوراس کے ذریعے سرزد ہونے والے **گناہوں** کا تذکرہ کیا تو میں ہِل کر رہ گیا۔چنانچہ میں نے واپسی پر نہ صرف گھر سے **T.V** نکال باہر کیا بلکہ **''کیبل''** کا کاروبار بھی ختم کردیا۔ اب میرے دل میں مال و دولت کی حرص نہیں بلکہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی **محبت** موجیں مار رہی تھی۔اُس سنّتوں بھرے **اِجتماع** کے بعد چار دن تک ہونے والی ملاقات میں روزانہ اپنے پیرومُرشد **امیراہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا رہا۔ایک روز مجھے موقع ملا تو میں نے بارگاہِ امیرِ اہلسنّت میں عرض کی: **''حضور! میں آپ کے ماتھے کا بوسہ لینا چاہتا ہوں۔''** آپ دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ نے میری تڑپ دیکھی تو بڑی شفقت سے پوچھا: **''کیا فیس دیں گے؟''** میں نے عرض کی: ''یامُرشِدی! آپ جتنی **رقم** فرمائیں گے میں حاضر کردوں گا۔'' آپ دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ میری پیشکش سُن کر مسکرائے اور **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے کچھ یوں فرمایا: ''رقم نہیں بلکہ سر پر سارا دن **عمامہ** شریف سجانے کی نیت کی مَدَنی فیس دینا ہوگی۔'' میں نے بخوشی یہ نیت کی اور بڑھ کر آپ کی پیشانی مبارَک چوم

لی۔ یقین جانئے! **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی رنگ میں رنگنے سے پہلے میں گندی گندی **گالیاں** بکنے کا عادی تھا مگر **امیرِاہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی مبارک پیشانی چومنے کی بَرَکت سے میری یہ عادت نکل گئی، تادمِ بیان اس بات کو دو سال ہو چکے ہیں مگر مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میری زبان سے کبھی دوبارہ **گالی** نکلی ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرتے کرتے آج میں ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) اور تحصیل سطح پر مجلسِ رابطہ کے ذمہ دار کے طور پر **مَدَنی کاموں** کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری مغفِرت ھو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ منزل مل گئی

نواب شاہ (بابُ الاسلام سندھ) کے حاجی محمد یاسر عطّاری (جو اس وقت دعوتِ اسلامی کی پاکستان سطح کی انتظامی کابینہ کے رُکن بھی ہیں) کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ یہ اُس وقت کی بات ہے جب میں روزگار کے سلسلے میں کراچی میں مقیم تھا۔ میں **فیشن** زدہ اور

اسٹیج پرگانے کا شوقین تھا۔رمضان المبارک کامُبارک مہینہ تشریف لایا تو میں نے بھی نمازوں کی پابندی شروع کردی ۔ دل عمل کی طرف مزید مائل ہوا مگر میرے ساتھ پریشانی یہ تھی کہ میں کسی مکتبِ فکر سے سو فیصد **مطمئن** نہیں تھا،لوگوں کے ایک مخصوص طبقے کی طرح میرا بھی یہی خیال تھا کہ مذہبی لوگوں سے دُور ہی رہنا چاہیئے کہ ہر گروہ خُود کو صحیح اور دُوسرے کو غلط کہتا ہے ۔ بالآخر مجھے **دعوتِ اسلامی** کے صدقے مذہبِ مہذب اہلسنّت کے حق ہونے کا **یقینِ کامل** ہوگیا۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ 27ویں رمضان کی مقدس رات تھی ،میں نے بھی چوکی مسجد بیلہ انجینئرنگ میں شب بیداری کی اور بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں رورو کر دُعا کی: **''یااللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اپنے نیک بندوں کے قریب کردے، مجھے اہلِ حق سے ملادے،سیدھا راستہ دکھادے۔''** مجھ پرایسی رقت طاری ہوئی کہ میں سحری بھی نہ کرسکا اور بغیر سحری کے روزہ رکھا۔

رَمَضَان شریف کے مہینہ تشریف لے گیا تو با جماعت **نمازوں** کا جذبہ کچھ کم ہوگیا۔ایک دن ظہر کے وقت **نفس کی پکار** پر میں نے سوچا کہ آج مسجد کے بجائے فیکٹری ہی میں نماز پڑھ لیتا ہوں مگر کوئی **رُوحانی قوت** مجھے مسجد کی جانب کھینچ رہی تھی ،چنانچہ میں نماز ادا کرنے کے لئے مسجد بیلہ انجینئرنگ پہنچ گیا۔وہاں

پر میں نے بہت سے **عمامے** اور داڑھیوں والوں کو دیکھا تو دل ہی دل میں اُن کا مذاق اڑانے لگا۔ مگر نہ جانے اُن میں کیا **کشش تھی** کہ کچھ ہی دیر میں میری حالت ایسی ہوگئی کہ میں بار بار انہی کی طرف دیکھنے لگا، ان کی داڑھی اور عمامہ اب مجھے **اچھا** لگنے لگا۔ جماعت کا وقت ہوا تو امام صاحب نے **امامت** کے لئے اُنہی عمامے والوں میں سے ایک کو آگے کر دیا۔ نماز کے بعد **اعلان** ہوا کہ ''نماز کے بعد تشریف رکھیں، ہم سنتیں سیکھیں گے اور سنت پر بیان ہو گا۔'' کچھ اسی طرح کے الفاظ تھے۔ ان کی دعوت میں بڑی **مٹھاس** تھی جس کی حلاوت سے میں پہلی بار آشنا ہوا تھا۔ بقیہ نماز کے بعد نفس نے مجھے **بھاگ** نکلنے کا مشورہ دیا مگر میں نے دیکھا کہ دو عمامے والے وہاں سے جانے والوں کو محبت وشفقت سے بیان میں بیٹھنے کی درخواست کر رہے ہیں تو میں نے اٹھنے کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا اور وہیں بیٹھ گیا۔ ایک عمامے والے جن کا چہرہ بڑا **نُورانی** تھا، بیان فرمایا۔ ان کی ایک بات میرے دل پر چوٹ کر گئی کہ **''اپنے سر سے لیکر پاؤں تک دیکھیں کہ ہم عملی طور پر کیسے مسلمان ہیں کہ چہرہ یہودیوں جیسا اور لباس عیسائیوں جیسا! اگر مَدَنی آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم **نے بروزِ محشر ہمیں چھوڑ دیا تو ہم کیا کریں گے!''** بیان کے

بعد اُس مبلغ نے مسلسل چار جمعرات جامع مسجد گلزار حبیب گلستانِ اوکاڑوی باب المدینہ کراچی میں **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے کی نیتیں کروائیں تو میں نے بھی ہاتھ اٹھا دیا۔ بیانات کے بعد ملاقات کی معلوم ہوا کہ وہ مبلغ ہمارے میٹھے میٹھے امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ تھے۔

اب میں بے چینی سے جمعرات کا انتظار کرنے لگا۔ جمعرات کو اجتماع میں پہنچا، بیان سنا، دعا میں شرکت کی اور ہمیشہ کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں رہنے کی نیت کی۔ گانا گانے اور دیگر گناہوں سے **توبہ** کرلی۔ پھر وہ گھڑی بھی آئی میری **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ سے دوبارہ مُلاقات ہوئی۔ میں نے جب آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کو بتایا کہ ’’حضور! میں آپ کا چوکی مسجد بیلہ والا بیان سن کر یہاں آیا ہوں۔‘‘ تو آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے اس قدر **شفقت** دی کہ میں دل وجان سے فریفتہ ہوا جارہا تھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کی غلامی اختیار کرکے **عطّاری** بھی ہوگیا کہ یہی وہ ہستی ہیں جنہوں نے مجھے صحیح العقیدہ سُنّی بنا دیا، اپنے بیان میں کسی کا نام لے کر مخالفت کرنے کے بجائے مجھے **عشقِ مصطفٰی**

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے ایسے جام پلادیئے کہ آج تک ان کی لذت باقی ہے، اور **سنتوں کی خدمت** کا ایسا درس دیا کہ مجھے اپنی ۲۷ ویں شبِ رمضان کی دعا کا حاصل مل گیا۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی غلامی کے صدقے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کی سعادت اور اس پر استقامت نصیب ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴾4﴿ ایمان کی سلامتی

پنجاب (پاکستان) کے شہر رحیم یار خان میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ 1983ء میں مجھے مختلف کتابوں میں **صحابہ کرام** علیہم الرضوان اور **بُزُرگانِ دین** علیہم رحمۃ اللہ المبین کے حالات پڑھ کر تبلیغِ دین کا شوق ہوا۔ دینی معلومات تو تھیں نہیں چنانچہ میں اپنے شوق کی تکمیل کے لئے ایک جماعت میں شامل ہوگیا حالانکہ ہمارا سارا گھرانا سُنّی تھا۔ گھر والوں نے مجھے سمجھایا اور میں خُود

بھی اس جماعت سے دلی طور پر مطمئن نہیں تھا، مگر مجھے اہلِ حق کی کوئی تحریک دکھائی نہیں دیتی تھی ۔اُنہی دنوں میری ملاقات **دعوتِ اسلامی** کے ایک مبلغ سے ہوئی تو انہوں نے مجھ پر**انفرادی کوشش** کرتے ہوئے بتایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اہلِ حق کی تحریک ہے جو**''نیکی کی دعوت''** عام کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ یہ **معلومات** میرے مطلب کی تھیں ۔میں نے ان سے **مزید سوالات** کئے**تو**انہوں نے بتایا کہ دعوتِ اسلامی کے بانی حضرت علاّمہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ ہیں ۔آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم العالِیہ کی کاوشوں کے نتیجے میں **باب المدینہ** کراچی سے اٹھنے والی یہ تحریک پنجاب میں بھی اپنی بہاریں لُٹا رہی ہے ۔ چند دنوں بعد **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ رحیم یارخان تشریف لانے والے ہیں جہاں وہ سنّتوں بھرے **اِجتماع** میں بیان فرمائیں گے،آپ بھی آیئے گا۔ یہ **دعوت** دے کر وہ اسلامی بھائی رُخصت ہوگئے ۔ میں رحیم یارخان میں آمدِ **امیرِاہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا انتظار کرنے لگا۔آخر وہ دن بھی آیا کہ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم العالِیہ رحیم یارخان تشریف لائے اورنورانی مسجد میں بیان فرمایا۔ہمہ تن گوش ہوکر **بیان** سُننے والوں میں سے

ایک میں بھی تھا۔جُوں جُوں بیان آگے بڑھ رہا تھا میری قلبی کیفیات تبدیل ہوتی جارہی تھیں۔امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا سراپا سنّت **پیکر**، بالکل **سادہ** اور عام فہم اندازِ بیان، پھر محبت بھرے **لہجے** کی چاشنی مجھے رُوحانی **لذّت** سے آشنا کررہی تھی۔ بیان کے دوران جب **امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ نے عشقِ رسول میں ڈُوب کررورو کر **مُؤَذِّنِ رَسول** حضرتِ سیِّدُنا **بلال** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ بیان کیا تو میری آنکھوں سے بھی آنسورواں ہوگئے اور میں بِلک بِلک کر **رونے لگا**۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے میرا سینہ کھول دیا اور میں نے اُسی وقت اہلِ حق کی اس تحریکِ نیک نامی یعنی **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ ہونے کا عزم مصمم کرلیا۔ میں نے اپنے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا **مَدَنی کام** شروع کردیا۔آج **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوئے تقریباً **26** سال ہوچکے ہیں ، تادمِ تحریر میں پنجاب (بریلی) میں دعوتِ اسلامی کی صوبائی مجلسِ مالیات کا ذمہ دار ہوں۔

اللّٰہ عزّوجلّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین **بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ بدنامِ زمانہ شخص کی توبہ

پنجاب (پاکستان) کے شہر مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے نواحی علاقے جُھوک وَینس میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لبِ لباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں ملنے سے پہلے میں اپنے علاقے کا **بدنام ترین** شخص تھا۔ ہر دوسرے دن تھانے میں میرے خلاف کوئی نہ کوئی **شکایت** پہنچ جاتی۔ لوگ مُجھ سے دور بھاگتے اور گھر والے میری حرکتوں کی وجہ سے سخت **نالاں** تھے۔ پھر وہ وقت بھی آیا کہ مجھے اپنے علاقے میں **نیک نامی** نصیب ہوگئی اور میں اپنے گھر والوں کی آنکھوں کا **تارا** بن گیا۔ یہ اس طرح ممکن ہوا کہ جس جگہ میں نوکری کرتا تھا وہاں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ کسی کام سے آئے۔ انہوں نے مجھ سے بھی ملاقات کی اور **دعوتِ اسلامی** کی مَدَنی بہاریں سُنانے کے بعد تحفے میں شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''قبر کی پہلی رات''** دی۔ جب میں نے یہ بیان سنا تو مارے **خوف** کے میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ گزشتہ زندگی کے ناگفتہ بہ حالات میری آنکھوں کے سامنے گھومنے لگے۔ میں نے خُود کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا **نافرمان** پایا۔ اپنے انجام کا تصوّر کر کے میں **بے قرار** ہوگیا۔ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوکر اسی وقت اپنے خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگی اور سچی **توبہ** کرلی۔ پھر مجھ پر

دعوتِ اسلامی کا ایسا مَدَنی رنگ چڑھا کہ دیکھنے والے حیران رہ گئے اور مجھے اپنے دل میں جگہ دے دی۔ایک خواہش مسلسل مجھے تڑپاتی رہتی کہ کاش میں اس ولیِ کامل یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی **زِیارت** کا شربت پی سکوں جن کی زبان سے نکلنے والے **اِصلاحی بول** سن کر میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا۔آخرکار میری سعادتوں کو معراج نصیب ہوئی اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ غالباً کسی مَدَنی مشورے کے لئے عیدگاہ مدینۃ الاولیاء ملتان تشریف لائے۔وہاں میں آپ دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے **عطّاری** ہوگیا اور رات بھر **دیدارِ مُرشد** کے مزے بھی لُوٹتا رہا۔تادمِ تحریر میں علاقائی ذمہ دار کی حیثیت سے **مَدَنی کاموں** کی دُھومیں مچانے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اِنفِرادی کوشِش کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! **اِنفِرادی کوشِش** سے کتنا فائدہ ہوتا ہے ! لٰھذا ہر مسلمان پر اِنفِرادی کوشِش کرنا اور ان کو نَمازوں کی

دعوت دینا چاہئے۔ سننے کی درخواست کر کے اُس کو **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ بھی پیش کی جاسکتی ہے، جب وہ سن لے تو واپس لے کر دوسری دی جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات کی کیسٹیں دیکر بدلے میں اُن سے گانوں کی کیسٹیں لیکر "ڈَب" کروا کر مزید آگے بڑھادینی چاہئیں، اِس طرح کچھ نہ کچھ گناہوں بھری کیسٹوں کا اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ ہوگا۔ **اِنفِرادی کوشِش** اور سمجھانا ترک نہیں کرنا چاہئے۔ **اللّٰہ رَبُّ الْعٰلَمین** جَلَّ جَلالُہ **پارہ ۲۷ سورۃ الذّٰرِیٰت** کی آیت نمبر **۵۵** میں ارشاد فرماتا ہے،

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ○ تَرجَمۂ کنزُالایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مُسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔ (پ ۲۷ سورۃُالذّٰریٰت ، آیت نمبر ۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ گھر سے T.V نکال دیا

پنجاب (پاکستان) کے ضلع قصور کی تحصیل پتوکی کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ معاشرے کے بہت سے گھروں کی طرح ہمارے گھر میں بھی T.V بہت دیکھا جاتا تھا۔ ظاہر ہے کہ گھر میں سنّتوں بھرا ماحول کیونکر قائم ہوسکتا تھا۔

مگرخُوش قسمتی سے میرے بڑے بھائی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گئے ۔وہ ہمیں بہتیرا سمجھاتے ،بارہا **انفرادی کوشش** کرتے مگر ہمارے کان پر جوں تک نہ رینگتی ۔ وہ گھر میں **T.V** کی موجودگی پر بھی **تشویش** کا شکار رہتے ، وہ اسے گھر سے نکالنا چاہتے تھے مگر کچھ کر نہ پاتے کیونکہ گھر میں صرف والد صاحب کی چلتی تھی ۔ایک دن ہم گھر والے رات کو **T.V** پر ڈرامہ دیکھ کر فارغ ہوئے تو بھائی آئے اورٹیپ ریکارڈر پر ایک کیسٹ لگادی۔اندازِ بیان بہت دلچسپ تھا لہٰذا ہم اُسے بڑی توجّہ سے سُننے لگے ۔اس بیان میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ نے جب **T.V** **کی تباہ کاریاں** بیان کیں تو ہم پریشان ہو گئے بالخصوص ابو جان تو خوف کے مارے **کانپنے** لگے ۔جب بیان ختم ہوا تو ابو جان بلند آواز میں کہنے لگے: **اب اس گھر میں T.V نہیں چلے گا** ۔سارے گھر والے اسی وقت چھت پر گئے اور ٹی وی انٹینا اُکھاڑ پھینکا اور باہمی رضا مندی سے **گھر سے T,V کو نکال دیا** کیونکہ اس پر اکثر غیر شرعی پروگرام ہی دیکھے جاتے تھے ۔ کچھ دِنوں بعد میرے کمسِن بھائی نے ابو سے **T.V** دوبارہ لانے کا بچگانہ **مطالبہ** کیا تو ابو جان جذباتی ہو کر کہنے لگے کہ **اب اس گھر میں T.V رہے گا یا میں !** یہ سُن کر بھائی کو چپ لگ گئی ۔ یوں بیانِ **امیرِ اہلسنّت**

دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کی برکت سے ہمارا گھر T.V سے پاک ہوگیا اور ہمارا سارا گھرانا **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ قبر کا امتحان

گلزارِ طیبہ (سرگودھا ، پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ یہ اُن دِنوں کی بات ہے کہ جب ہم کوئٹہ میں رہتے تھے، میٹرک کا امتحان دینے کے بعد مجھے **خدمتِ دین** کا شوق ہوا تو میں تبلیغِ دین کا دعوٰی کرنے والے بعض لوگوں کے ساتھ کچھ دن اُٹھا بیٹھا، ان کے ساتھ دوسرے شہر بھی گیا مگر میرا دل اُن سے **مطمئن** نہ ہوا۔ پھر کسی نے مجھے ایک کیسٹ سننے کے لئے دی جس کا نام تھا ''**قبر کا امتحان**''۔ میں نے وہ بیان سُنا تو **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کا مَدَنی اندازِ تفہیم میرے دل میں اُتر گیا۔ مجھے ایسا **رُوحانی سکون** ملا کہ میں کئی روز تک اس کیسٹ کو دو دو بار سُنتا رہا۔ گزشتہ رمضان میں نے **اعتکاف** بھی کیا تھا، مگر عید کے موقع پر **ماڈرن** لباس پینٹ شرٹ پہن کر عید کی نماز پڑھنے گیا تھا اور عید کے

تین دن تک (نعوذ باللہ) **فلمیں** بھی دیکھیں۔جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کا بیان سُنا تو اپنی **غلطی** کا احساس ہوا اور پتا چلا کہ **باعمل مسلمان** کسے کہتے ہیں! چنانچہ میں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں اپنے گناہوں کی **معافی** مانگی۔دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی برکت سے میری زندگی میں ایسا مَدَنی انقلاب برپا ہوا کہ میں جو پہلے والدین کے سامنے **زبان درازی** کیا کرتا تھا،آج اُن کی **قدم بوسی** کرتا ہوں، بلکہ اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی والدین کا **احترام** کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔ پہلے میں **ڈرامے** بڑے شوق سے دیکھتا تھا مگر جب سے عطّاری پٹّا اپنے گلے میں ڈالا ہے، میں نے ڈراموں سے اپنا **ناتا** توڑ لیا ہے۔میرے والدین، رشتہ داروں اور دوستوں نے جب مجھے **سُدھرتے** دیکھا تو اتنے متأثر ہوئے کہ وہ بھی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کے ہاتھوں بیعت ہوکر **عطّاری** ہوگئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّو اعَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿8﴾ ٹی وی کا کاروبار چھوڑ دیا

مدینۃُ الاولیاء (ملتان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ

پہلے میں ایک ٹی وی مکینک اور **ماڈرن** نوجوان تھا۔اپنے محلے کی مدینہ مسجد میں بعض اوقات نماز پڑھنے چلا جایا کرتا تھا۔وہاں پر ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی **فیضانِ سنّت** سے درس دیا کرتے تھے۔میری کبھی کبھار اُن سے سلام دُعا ہوجاتی تھی۔ایک دن انہوں نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''قبر کی پُکار''** سننے کے لئے دی۔میں نے ''قبر کی پُکار''سُنی تو اپنے **انجام** کے بارے میں فکر مند رہنے لگا۔**امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کا اندازِ بیان مجھے ایسا بھایا کہ میں نے **مکتبۃ المدینہ** سے بیانات کی مزید کیسٹیں ہدیۃً حاصل کر کے سُنیں۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بیاناتِ امیرِ اہلسنّت کی برکت سے میری آنکھوں سے **غفلت** کے پردے ایک ایک کر کے ہٹتے چلے گئے اور میں نے ٹی وی رپیئرنگ کا کام چھوڑ کر وال کلاک (یعنی گھڑیوں) کا کاروبار شروع کر دیا۔**دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکت سے بدن پر سنّت کے مطابق **سفید لباس**،سر پر سبز سبز **عمامہ** شریف اور چہرے پر ایک مٹھی **داڑھی** سج گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

﴿9﴾ میں مَدَنی قافلوں کا مسافر کیسے بنا؟

پنجاب (پاکستان) کے شہر فتح جنگ ضلع اٹک کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ Fsc تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مجھے **قراٰنِ پاک** حفظ کرنے کا شوق پیدا ہوا۔اسی کی تکمیل کے لئے میں سردار آباد (فیصل آباد) کے ایک قصبے میں اپنے ایک عزیز کے پاس پہنچا اور وہاں کے **مدرسہ** میں داخلہ لے لیا۔حفظ کے دوران دوسرے گاؤں سے ایک اسلامی بھائی ہمارے گاؤں میں آتے اور اسلامی بھائیوں کو **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے **اِجتماع** میں شرکت کی دعوت دیا کرتے۔اسی غرض سے وہ ہمارے مدرسے میں بھی آتے۔اُن کی **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں ایک بار میں اجتماع میں گیا تو بڑا **لُطف** آیا اور حیرت انگیز طور پر میرے سبق کا بھی حرج نہ ہوا۔لہٰذا میں نے ہر ہفتے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت شروع کر دی۔ایک مرتبہ اجتماع کے اختتام پر میں نے **مکتبۃ المدینہ** کے بستے سے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا کیسٹ بیان **''قبر کی پہلی رات''** خریدا۔جب مدرسے میں آکر سنا تو میں کافی دیر تک **روتا** رہا۔قبر وحشر کی فکر کے مارے اس رات مجھے ٹھیک سے **نیند** بھی نہیں آسکی۔میں نے گڑ گڑا کر ربعَزَّوَجَلَّ

سے اپنے گناہوں کی **معافی** طلب کی۔ پھر میں نے **اِجتماع** میں شرکت کے ساتھ ساتھ عاشقانِ رسول کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کے نتیجے میں دعوتِ اسلامی کا **مَدَنی کام** کرنے کی کُڑھن نصیب ہوئی۔ مَدَنی کام کرتے کرتے تادمِ تحریر **دعوت اسلامی** کی ڈویژن مشاورت کے خادم (نگران) حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں مشغول ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ گانوں کی کیسٹیں توڑ ڈالیں

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر نوشیروفیروز میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکتیں سمیٹنے سے قبل میں فلمیں دیکھنے، گانے سننے کا بڑا شوقین تھا۔میری اکثر راتیں **فلمیں** دیکھتے ہی گزر جاتی تھی۔ میں نے **گانوں** کی کیسٹوں کی باقاعدہ **لائبریری** بھی بنا رکھی تھی۔پھر میرے ایک رشتہ دار اسلامی بھائی نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کے بیان

کی کیسٹ **''گناہوں کا علاج''** سننے کے لئے دی۔ یہ کیسٹ سن کر مجھے احساس ہوا کہ میرے گناہوں کا **مرض** کس قدر بڑھ چکا ہے، لہٰذا! اب مجھے اپنے **علاج** کی فکر کرنی چاہیے۔ چنانچہ میں نے گانوں کی کیسٹیں توڑ ڈالیں اور اپنے گناہوں سے **توبہ** کر کے **داڑھی** شریف رکھنے کی پکی نیّت کر لی اور **''اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کے لئے میں **دعوتِ اسلامی** سے بھی وابستہ ہو گیا۔

اللّٰہ عزّوجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ لاشوں کے انبار

مرکزُ الاولیاء لاہور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں **پینٹر** تھا اور گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **گانے** سننے کا اتنا رسیا تھا کہ ہر ہفتے چار یا پانچ کیسٹیں گانوں کی خریدا کرتا۔ کام کے دوران گانے سننا میری عادت تھی۔ اسی دوران میرا نصیبا چمکا اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ 12 ماہ کے لئے مرکزُ الاولیاء لاہور تشریف لے آئے۔ کسی اسلامی بھائی نے مجھے دعوت دی اور میں نے سنّتوں بھرے

اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان ''لاشوں کا انبار'' سُنا۔ امیرِ اہلسنّت کی زیارت کرنے اوراس بیان کو سننے کے بعد میری آنکھیں کُھلیں کہ میں تو آج تک بربادیٔ آخرت کا سامان خریدتا رہا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے گانے باجے سُننے سے **توبہ** کرلی اور دستِ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر بیعت ہوکر **عطّاری** بھی بن گیا۔ پھر امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک دن **عام ملاقات** فرمائی تو میں بھی قطار میں لگ کر آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **خدمت** میں حاضر ہوگیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے میرے چہرے پر **شفقت** بھرے انداز میں ہاتھ پھیرا اور **داڑھی** رکھنے کا اشارہ کیا ،بس وہ دن اور آج کا دن میں نے کبھی **داڑھی** نہیں مُنڈائی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ میوزک سنٹر بند کردیا

نوشیرو فیروز (بابُ الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں **فیشن** پرست اور **فلمیں** ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بے حد شوقین

تھا۔اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ میرے والد کا اپنا **میوزک سنٹر** تھا۔ایک مرتبہ کسی اسلامی بھائی نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''قبر کی پہلی رات''** دی۔ جب میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کی زبانِ پُر تاثیر سے ''قبر کی پہلی رات'' کے احوال سُنے تو میرا دل گناہوں سے **بیزار** ہوگیا اور مجھے اپنے طرزِ زندگی سے **شرم** آنے لگی۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو راضی کرنے کی نیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ پھر میں نے دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اپنے گھر میں بھی **نیکی کی دعوت** دینا شروع کی۔ کچھ ہی عرصہ کی انفرادی کوشش کی برکت سے میرے **والد** صاحب بھی دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے اور **میوزک سنٹر بند کر دیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارا سارا گھرانا اپنے محسن یعنی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر **عطّاری** ہو چکا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیرغیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہرمیں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،ان شآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھرمیں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطّاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کردیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے'' **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں** ________ **خط ملنے کا پتا** ______________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ______________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:** ________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________

مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طریقت امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو **شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہو جائیے۔ **اِنْ شَاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو **اِنْ شَاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ **﴿۲﴾** ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں **﴿۳﴾** الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیجئے اور ضرورتاً اس کی مزید کاپیاں کروا لیجئے۔




الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین
اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان شاء اللہ عزوجل

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 5)

آوارہ گرد نمازی کیسے بنا؟

(اور دیگر مدنی بہاریں)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی: شہید مسجد کھارادر۔ فون: 021-2203311
لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-7311679
سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-362145
سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 5619195
گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ۔ فون: 055-4225653



فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net